ڈیرہ بھٹیاں میں ٹرانسفارمر کی چوری کا مقدمہ درج

ملزمان کی تلاش کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں، تھانہ صدر کا بیان

ڈیرہ بھٹیاں (نمائندہ) تھانہ صدر ڈیرہ بھٹیاں کی حدود میں واقع موضع کوٹلی سادات میں بجلی کے ٹرانسفارمر کی چوری کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ تھانہ صدر کے ایس ایچ او انسپکٹر محمد یونس کے مطابق ایک شہری کی مدعیت میں دائر رپورٹ کے مطابق چوری کی یہ واردات پیر کی رات کو کی گئی۔ مدعی کے مطابق صبح فجر کے وقت جب وہ کھیت کی طرف گیا تو ٹرانسفارمر کا لوہے کا ڈھانچہ زمین پر پڑا تھا اور اس کے اندر نصب تانبے کے تار غائب تھے۔ اس کے مطابق ٹرانسفارمر سے تقریباً 250 کلو تانبے کے تار نکالے گئے ہیں۔ مدعی کے مطابق ٹرانسفارمر کی مالیت تقریباً 4 لاکھ روپے ہے۔ ایس ایچ او انسپکٹر محمد یونس نے بتایا کہ مقدمہ نامعلوم ملزمان کے خلاف دفعہ 379 کے تحت درج کر لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملزمان کی تلاش کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں اور جلد ہی ملزمان کو گرفتار کر لیا جائے گا۔ تھانہ صدر کے ایک اہلکار نے بتایا کہ علاقے میں پہلے بھی کئی بار ٹرانسفارمر چوری کے واقعات رپورٹ ہو چکے ہیں اور اکثر ملزمان رات کے اندھیرے میں کام کرتے ہیں۔ مقامی شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ رات کو گشت بڑھایا جائے اور ٹرانسفارمر کو محفوظ جگہ پر منتقل کیا جائے تاکہ بار بار نقصان سے بچا جا سکے۔ واپڈا حکام کے مطابق ٹرانسفارمر کی مرمت اور نئی تنصیب پر تقریباً 6 لاکھ روپے کا خرچ آئے گا۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ اگر چوری کا یہ سلسلہ جاری رہا تو کسانوں کے لیے آبپاشی کا نظام مفلوج ہو کر رہ جائے گا۔

(صفحہ ۶ پر ملاحظہ کریں)

ریلوے پھاٹک پر ٹرالر الٹ گیا، ٹریفک 3 گھنٹے معطل رہا

ڈرائیور زخمی ہوا، ریسکیو ٹیموں نے ملبہ ہٹا کر راستہ کھولا

سنگ آباد (نمائندہ) ریلوے پھاٹک نمبر 14 پر منگل کی صبح ایک ٹرالر الٹ جانے کے باعث ٹریفک 3 گھنٹے معطل رہا۔ حادثہ صبح 6 بج کر 40 منٹ پر پیش آیا جب ٹرالر پھاٹک کراس کر رہا تھا۔ ریسکیو ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر ملبہ ہٹایا اور ٹریفک بحال کرائی۔ ڈرائیور معمولی زخمی ہوا۔

ریسکیو ٹیموں کے مطابق ٹرالر میں سیمنٹ کی بوریاں لدی ہوئی تھیں۔ ٹرالر الٹنے سے سیمنٹ کی کئی بوریاں پھٹ گئیں اور سڑک پر بکھر گئیں۔ ریسکیو ٹیم کے انچارج کیپٹن (ریٹائرڈ) عمران حیدر نے بتایا کہ ملبہ ہٹانے کے بعد سڑک کو دھویا گیا تاکہ پھسلن نہ رہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرالر کا ڈرائیور زخمی حالت میں ملا اور اسے قریبی تحصیل ہسپتال منتقل کیا گیا۔ ہسپتال کے ذرائع کے مطابق ڈرائیور کے سر اور بازو پر زخم آئے ہیں اور اس کی حالت خطرے سے باہر ہے۔

ریلوے پھاٹک پر تعینات چوکیدار محمد اسلم نے بتایا کہ حادثے کے وقت پھاٹک بند تھا اور ٹریفک رکا ہوا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ٹرالر کی رفتار کم تھی اور ڈرائیور نے پھاٹک سے ٹکرانے سے پہلے بریک لگانے کی کوشش کی۔ ریسکیو ٹیم کے ایک رکن نے بتایا کہ ملبے میں پھنسے ڈرائیور کو نکالنے کے لیے گیس کٹر استعمال کرنا پڑا۔ ٹریفک پولیس کے اہلکار موقع پر موجود رہے اور گاڑیوں کو متبادل راستے پر روانہ کرتے رہے۔ شام 4 بجے ٹریفک بحال کر دی گئی۔

ٹریفک پولیس سنگ آباد کے ایس پی کامران یوسف نے کہا کہ ریلوے پھاٹک پر ٹرالر کا الٹنا خطرناک صورتحال ہے اور ریلوے حکام کو پھاٹک کی بلند سطح بنانے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ٹرالر کے ڈرائیور کا میڈیکل معائنہ کرایا جائے گا اور اگر وہ نشے میں پایا گیا تو مقدمہ میں دفعہ 279 بھی شامل کی جائے گی۔ ریلوے حکام نے اعلان کیا کہ پھاٹک کی بلند سطح کا منصوبہ دو ماہ میں مکمل کیا جائے گا۔

(صفحہ ۶ پر ملاحظہ کریں)

ٹرانسفارمر کی چوری کا مقدمہ درج

ملزمان کی تلاش کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں

ڈیرہ بھٹیاں (نمائندہ) تھانہ صدر ڈیرہ بھٹیاں کی حدود میں واقع موضع کوٹلی سادات میں بجلی کے ٹرانسفارمر کی چوری کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ تھانہ صدر کے ایس ایچ او انسپکٹر محمد یونس کے مطابق ایک شہری کی مدعیت میں دائر رپورٹ کے مطابق چوری کی یہ واردات پیر کی رات کو کی گئی۔ مدعی کے مطابق صبح فجر کے وقت جب وہ کھیت کی طرف گیا تو ٹرانسفارمر کا لوہے کا ڈھانچہ زمین پر پڑا تھا اور اس کے اندر نصب تانبے کے تار غائب تھے۔ اس کے مطابق ٹرانسفارمر سے تقریباً 250 کلو تانبے کے تار نکالے گئے ہیں۔ مدعی کے مطابق ٹرانسفارمر کی مالیت تقریباً 4 لاکھ روپے ہے۔ ایس ایچ او انسپکٹر محمد یونس نے بتایا کہ مقدمہ نامعلوم ملزمان کے خلاف دفعہ 379 کے تحت درج کر لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملزمان کی تلاش کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں اور جلد ہی ملزمان کو گرفتار کر لیا جائے گا۔ تھانہ صدر کے ایک اہلکار نے بتایا کہ علاقے میں پہلے بھی کئی بار ٹرانسفارمر چوری کے واقعات رپورٹ ہو چکے ہیں اور اکثر ملزمان رات کے اندھیرے میں کام کرتے ہیں۔ مقامی شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ رات کو گشت بڑھایا جائے اور ٹرانسفارمر کو محفوظ جگہ پر منتقل کیا جائے تاکہ بار بار نقصان سے بچا جا سکے۔ واپڈا حکام کے مطابق ٹرانسفارمر کی مرمت اور نئی تنصیب پر تقریباً 6 لاکھ روپے کا خرچ آئے گا۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ اگر چوری کا یہ سلسلہ جاری رہا تو کسانوں کے لیے آبپاشی کا نظام مفلوج ہو کر رہ جائے گا۔

(صفحہ ۶ پر ملاحظہ کریں)

ریلوے پھاٹک پر ٹرالر الٹ گیا، ٹریفک 3 گھنٹے معطل رہا

ڈرائیور زخمی ہوا، ریسکیو ٹیموں نے ملبہ ہٹا کر راستہ کھولا

سنگ آباد (نمائندہ) ریلوے پھاٹک نمبر 14 پر منگل کی صبح ایک ٹرالر الٹ جانے کے باعث ٹریفک 3 گھنٹے معطل رہا۔ حادثہ صبح 6 بج کر 40 منٹ پر پیش آیا جب ٹرالر پھاٹک کراس کر رہا تھا۔ ریسکیو ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر ملبہ ہٹایا اور ٹریفک بحال کرائی۔ ڈرائیور معمولی زخمی ہوا۔

ریسکیو ٹیموں کے مطابق ٹرالر میں سیمنٹ کی بوریاں لدی ہوئی تھیں۔ ٹرالر الٹنے سے سیمنٹ کی کئی بوریاں پھٹ گئیں اور سڑک پر بکھر گئیں۔ ریسکیو ٹیم کے انچارج کیپٹن (ریٹائرڈ) عمران حیدر نے بتایا کہ ملبہ ہٹانے کے بعد سڑک کو دھویا گیا تاکہ پھسلن نہ رہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرالر کا ڈرائیور زخمی حالت میں ملا اور اسے قریبی تحصیل ہسپتال منتقل کیا گیا۔ ہسپتال کے ذرائع کے مطابق ڈرائیور کے سر اور بازو پر زخم آئے ہیں اور اس کی حالت خطرے سے باہر ہے۔

ریلوے پھاٹک پر تعینات چوکیدار محمد اسلم نے بتایا کہ حادثے کے وقت پھاٹک بند تھا اور ٹریفک رکا ہوا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ٹرالر کی رفتار کم تھی اور ڈرائیور نے پھاٹک سے ٹکرانے سے پہلے بریک لگانے کی کوشش کی۔ ریسکیو ٹیم کے ایک رکن نے بتایا کہ ملبے میں پھنسے ڈرائیور کو نکالنے کے لیے گیس کٹر استعمال کرنا پڑا۔ ٹریفک پولیس کے اہلکار موقع پر موجود رہے اور گاڑیوں کو متبادل راستے پر روانہ کرتے رہے۔ شام 4 بجے ٹریفک بحال کر دی گئی۔

ٹریفک پولیس سنگ آباد کے ایس پی کامران یوسف نے کہا کہ ریلوے پھاٹک پر ٹرالر کا الٹنا خطرناک صورتحال ہے اور ریلوے حکام کو پھاٹک کی بلند سطح بنانے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ٹرالر کے ڈرائیور کا میڈیکل معائنہ کرایا جائے گا اور اگر وہ نشے میں پایا گیا تو مقدمہ میں دفعہ 279 بھی شامل کی جائے گی۔ ریلوے حکام نے اعلان کیا کہ پھاٹک کی بلند سطح کا منصوبہ دو ماہ میں مکمل کیا